اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِى عِلْمًا نَافِعًا وَاسِعًا عَمِيْقًا

اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِى رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا مُبَارَكًا مِنْ عِنْدِكَ

اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِى حَيَاتَ سَعَادَةٍ وَّ مَوْتَ شَهَادَةٍ

سورة الفرقان   بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ   آیت نمبر63

وَعِبَادُ الرَّحۡمٰنِ الَّذِيۡنَ يَمۡشُوۡنَ عَلَى الۡاَرۡضِ
هَوۡنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الۡجٰهِلُوۡنَ قَالُوۡا سَلٰمًا ○

وَ ← اور

عِبَادُ ← عبد کی جمع ہے

جسکے معنی ہیں بندہ، غلام

اَلرَّحْمٰنِ ← ال + رَحْمَان

رَحِمَ ← فَعِلَ

تمام زبانوں میں ہر کلمے کا کوئی وزن ہوتا ہے جو موسیقیت اور غنائیت کا سبب بنتا ہے۔
مگر عربی زبان میں وزن غنائیت کے ساتھ ساتھ معانی میں تبدیلی کا بھی موجب ہوتا ہے۔
مثلاً رَحِمَ کا وزن ہے فَعِلَ (اس نے رحم کیا) جب رَحِمَ کو کسی اور وزن سے لیکر جاتے ہیں تو دیکھیے کیا معنی میں تبدیلی آتی ہے۔

"فُعُلَان"

"طُوفَان"

جب ہوا عام رفتار کی بجائے تیز چلے اور راستے کی رکاوٹیں اپنی قوت سے توڑ دے۔

"طُغُیَان"

پانی ندی نالے میں جب عام رفتار کی بجائے تیز چلے۔ جوش و قوت سے اپنی حدود کو توڑ کر باہر آ جائے اور راستے کی رکاوٹوں کو توڑ دے۔

"فَعُلَان"

"غَضُبَان"

ناراضگی میں جب جوش و قوت ہو اور انسان شرافت کی حدود توڑ کر دوسرے کو گالیاں دے اور مار پیٹ پر اتر آئے تو ہم کہتے ہیں کہ فلاں بڑا غضبان ہے۔

"فَیُضَان"

جب کہیں سے فائدہ ملے تو کہتے ہیں فلاں سے فیض پایا۔ مگر فیض دینے والا ہر وقت فیض کرے اور ہر کس و ناکس میں فیض بانٹے تو کہتے ہیں کہ فلاں کا فیضان جاری ہے۔

قدرِ مشترک : جوش قوت۔ ولولہ۔ زور

اپنی حدود سے باہر نکل آنا

راستے کی رکاوٹوں کو توڑنا

قدرِ مشترک :

جوش قوت۔ ولولہ۔ زور

اپنی حدود سے باہر نکل آنا

راستے کی رکاوٹوں کو توڑنا

الرَّحُمَانِ ← فَعُلَان

ایسا رحم کرنے والا جسکا رحم جوش، قوت اور ولولہ سے آتا ہے۔ اور جسکا رحم حدوں سے نکل نکل کر آتا ہے۔ اور راستے کی تمام رکاوٹوں کو توڑ توڑ کر آتا ہے۔

رحمان ور حیم دونوں کلمات اردو میں مستعمل ہیں۔ جو کلمہ رحم سے بنے ہیں۔

الَّذِيْنَ ← جو اشخاص

بری معاش والا ← بدمعاش ← بدماش (برے چال چلن والا)

يَمْشُوْنَ ← ی + مش + ون

فعل مضارع کی علامت

چلا (ماضی)

جمع کی علامت

مَشٰی ← وہ چلا ← يَمْشِی ← وہ چلتا ہے یا چلے گا

يَمْشُوْنَ ← وہ سب چلتے ہیں یا چلیں گے

عَلَى ← پر، اوپر

الْاَرْضِ ← زمین

هَوْنًا ← ہولے ہولے۔ نرمی،
سکون۔ وقار۔ حیا

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ

عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا

اور رحمان کے بندے وہ ہیں

جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں

فعل ماضی سے پہلے آجائے تو
ترجمہ فعل مضارع میں کرتے ہیں

وَّ ← اور

اِذَا ← جب

خَاطَبَهُمْ ← خَاطَبَ + هُمْ

خَاطَبَ ↓ خطاب کیا

هُمْ ↓ ان سب سے

اذا کی وجہ سے مضارع میں ترجمہ کریں گے۔

جب ان سے خطاب کرتے ہیں یا گفتگو کرتے ہیں۔

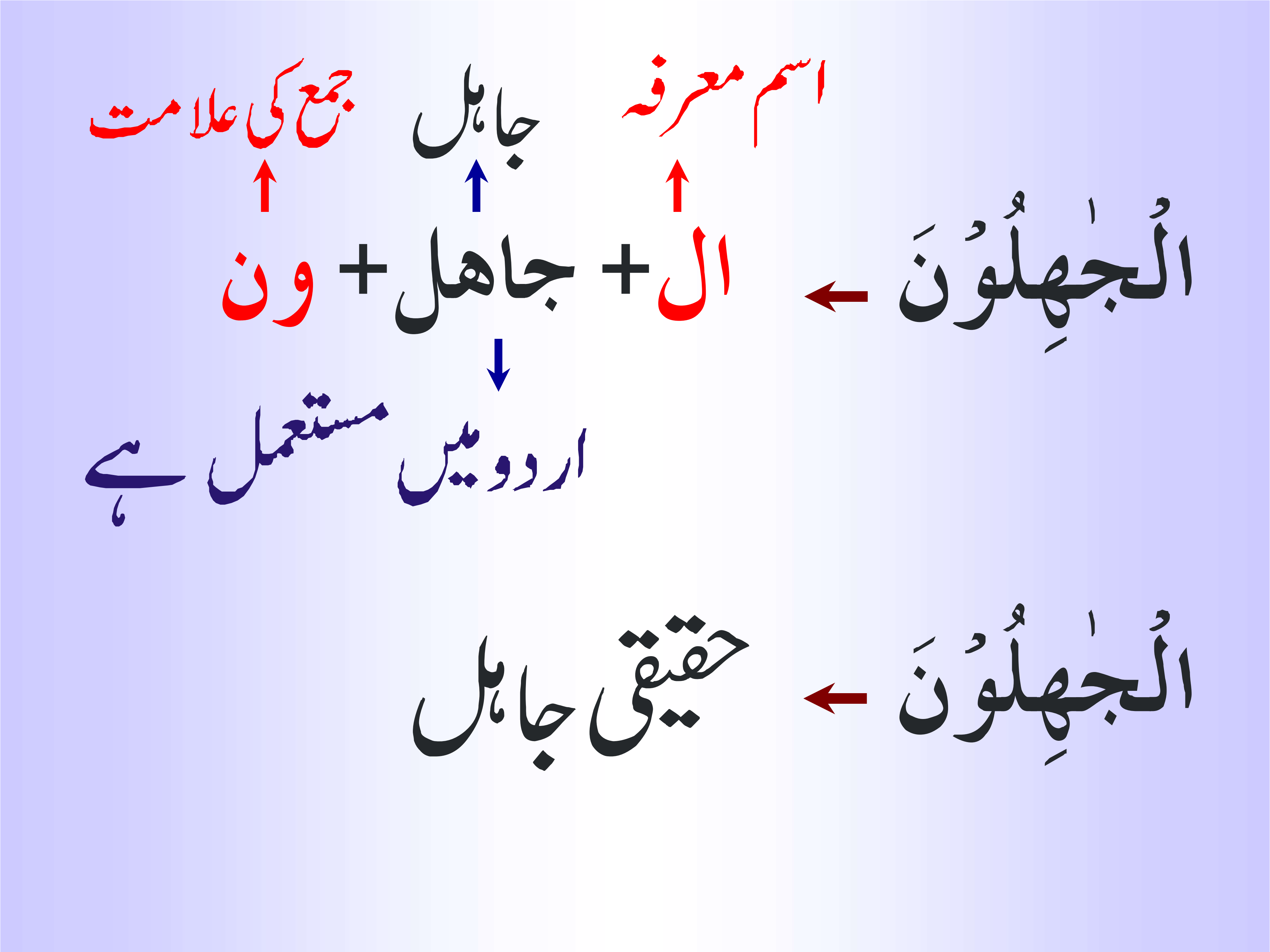

اسم معرفہ
جاہل
جمع کی علامت
الْجٰھِلُوْنَ ← ال + جاہل + ون
اردو میں مستعمل ہے
الْجٰھِلُوْنَ ← حقیقی جاہل

قَالُوْا ← قَالَ + وا ← کہتے ہیں۔

ماضی   کہا   علامت جمع

لیکن اذا کی وجہ سے ترجمہ کریں گے۔

سَلٰمًا ← سلام کرنا ۔ سلامتی کے بات کہنا

سات سلام کرنا یعنی بات ختم کرنا۔

وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا

اور جاہل ان کے منہ آئیں تو انہیں سلام کہتے ہیں

سورة الفرقان بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمَانِ الرَّحِیۡمِ آیت نمبر63

وَعِبَادُ الرَّحۡمٰنِ الَّذِیۡنَ یَمۡشُوۡنَ عَلَی الۡاَرۡضِ

هَوۡنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الۡجٰهِلُوۡنَ قَالُوۡا سَلٰمًا ○

اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں

اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوں

تو انہیں سلام کر کے رخصت ہو جاتے ہیں۔

ادخلوا في السلم كافة

قرآن ہاؤس سوسائٹی (رجسٹرڈ)

24، محمدی پارک، سانده خورد، سانده روڈ، لاہور۔ 0300-4733774